ان الفضل بید اللہ یوتیہ من یشاء وعسی ان یبعثک ربک مقاما محمودا

روزنامہ

# الفضل

لاہور پاکستان

یوم یکشنبہ

فی پرچہ ڈیڑھ آنہ

| جلد ۱ | ۱۴ فتح ۱۳۲۶ ہش | ۳۰ محرم الحرام ۱۳۶۷ھ | ۱۴ دسمبر ۱۹۴۷ء | نمبر ۷۵ |
|---|---|---|---|---|


## اخبار احمدیہ

لاہور ۱۳ فتح۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق تین بجے دوپہر کی اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ الحمد للہ

حضرت اُمّ المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ فللہ الحمد

افسوس جناب چوہدری احمد مکرم اللہ خانصاحب آف ڈسکہ برادر اصغر جناب چوہدری سر محمد ظفر اللہ خاں صاحب آج تین بجے دوپہر وفات پا گئے انا للہ وانا الیہ راجعون۔ جنازہ کل صبح ۸½ بجے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ مقبرہ العزیز رتن باغ میں پڑھا ئینگے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## "ہم اپنی معنوی قوت کے ذریعے ملک کا اتنا اچھا دفاع کر سکتے ہیں کہ توپیں اور ہوائی جہاز اس کا مقابلہ نہیں کر سکتے"

## "پاکستان کا مستقبل معنوی دولت کے لحاظ سے"

کے موضوع پر

## حضرت امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا معرکۃ الآرا لیکچر

لاہور ۱۳ دسمبر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی امام جماعت احمدیہ ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے "پاکستان اور اسکا مستقبل" کے مضمون پر لیکچروں کا جو سلسلہ شروع فرمایا ہے اُسکے سلسلہ میں آج حضور نے لاء کالج کے میدان ڈھال میں ۷½ بجے شام تیسرا لیکچر ارشاد فرمایا۔ جس کا موضوع تھا "پاکستان کا مستقبل معنوی دولت کے لحاظ سے" صدارت کے فرائض محترم ڈاکٹر ملک عمر حیات صاحب پرنسپل اسلامیہ کالج لاہور و والئن چانسلر پنجاب یونیورسٹی نے سرانجام دیئے۔ ہال سامعین سے کھچا کھچ بھرا ہوا تھا۔ اور اُن کا بیشتر حصہ لاہور کے اعلیٰ تعلیم یافتہ اور علمی طبقہ سے تعلق رکھتا تھا۔

حضور کی تقریر اوّل سے آخر تک نہایت دلچسپی اور انہماک سے سنی گئی۔ اسکے آلہ لاؤڈ سپیکر کا انتظام بھی پہلے سے بہتر تھا تلاوت قرآن مجید کے بعد حضور نے تقریر شروع فرمائی۔ ابتداء میں حضور نے اپنی گذشتہ تقریر کے تسلسل میں حکومت پاکستان کیطرف سے امریکہ سے قرض لینے کی تجویز کا ذکر کیا اور فرمایا کہ اب مجھے معلوم ہوا ہے۔ کہ قرضہ کی شکل وہ نہیں ہوگی۔ جو اخبارات میں شائع ہوئی تھی۔ تاہم میرے نزدیک اس تجویز پر عمل کرنے سے قبل متعدد اہم امور پر غور کرنا ضروری ہے۔ حضور نے ان امور کی وضاحت کرتے ہوئے اس امر پر زور دیا۔ کہ اس تجویز کے متعلق ملک کی اسمبلی کی منظوری حاصل کر لینی چاہیئے۔

اسکے بعد حضور نے اصل موضوع پر تقریر شروع کرتے ہوئے بتایا۔ کہ کسی ملک کی معنوی دولت ہی اسکی اصل قوت کا اصل ہے۔ باقی سب چیزیں اسکے مقابل پر ثانوی حیثیت رکھتی ہیں۔ اگر پاکستان کا ہر نوجوان عقل سے کام لے۔ دماغ پر زور دے۔ اور یہ اقرار کرے کہ میں اپنی تمام قوتیں ملک و ملت کیلئے وقف کر دیتی ہیں۔ تو یقیناً ہماری ساری ضروریات پوری ہو سکتی ہیں اور ہم ملک کا اتنا اچھا دفاع کر سکتے ہیں۔ کہ توپیں اور ہوائی جہاز اُس کے مقابلہ میں کوئی حقیقت ہی نہیں رکھتے۔

حضور نے فرمایا۔ معنوی دولت افراد کے دماغ اور انکے جسم مل کر پیدا کرتے ہیں۔ اور اس لحاظ سے پاکستان کے پاس یہ دولت پیدا کرنے کے بہترین ذرائع موجود ہیں۔ دماغی لحاظ سے ایک مسلمان چار امور سے متاثر ہوتا ہے۔

(۱) عقیدۂ توحید۔ (۲) عقیدۂ عبودیت اور (۳) دعا (۴) مذہب حضور نے ان چاروں اصولوں کی وضاحت کرتے ہوئے بتایا۔ کہ اگر مسلمان ان چاروں امور پر کامل یقین اور انکے مطابق عمل پیدا کریں اور اسکے نتیجہ میں انکے اندر خود بخود جرأت دلیری۔ بہادری علوم کی ترقی کا شوق۔ غرض ترقی کرنے کی تمام صفات پیدا ہو جائے گی جسمانی قوت کا ذکر کرتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ مغربی پاکستان کا بچہ بچہ بہادر ہے۔ میرا اندازہ ہے۔ کہ ہندوستان کے بیس کروڑ افراد میں سے جتنے سپاہی نکل سکتے ہیں۔ پاکستان کے دو کروڑ افراد میں سے اتنی ہی تعداد میں لیکن قابلیت کے لحاظ سے ان سے بہتر سپاہی مہیا ہو سکتے ہیں۔

حضور نے معنوی دولت سے فائدہ اُٹھانے کیلئے مندرجہ ذیل تجاویز بیان فرمائیں۔

(۱) پاکستان میں ہر مسلمان کیلئے قرآن مجید کا ترجمہ جاننا لازمی قرار دیدیا جائے (۲) مادری زبان میں تعلیم دیجائے اس سلسلے میں مشرقی پاکستان پر زور نہ دیا جائے۔ کہ وہ ضرور اُردو کو ذریعہ تعلیم بنائے ورنہ وہ پاکستان سے علیحدہ ہو جائیگا۔ کیونکہ وہاں کے باشندوں کو بنگالی زبان سے ایک قسم کا عشق ہے۔ (۳) اُردو زبان کو لینگوا فرینکا قرار دیا جائے۔ اس سلسلہ میں حضور نے یہ تجویز پیش فرمائی۔ کہ غالب۔ مومن اور داغ کے گھرانوں میں جو اعلیٰ اردو رائج ہے۔ اس کے تحفظ کیلئے دہلی کے مہاجرین کی ایک علیحدہ بستی آباد کی جائے۔ ورنہ اب یہ خاندان منتشر ہو رہے ہیں۔ اور آہستہ آہستہ اُن کی زبان ناپید ہو جائے گی۔

حضور نے اس سلسلہ میں نوجوانوں کو نصیحت کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ اپنے اخلاق کو درست کریں۔ سوچنے اور غور کرنے کی عادت ڈالیں۔ وقت کی قدر کریں اور اسے ملک اور قوم کیلئے زیادہ سے زیادہ مفید بنائیں

باقی دیکھو صفحہ ۳ کالم ۱

## کشمیر میں مسلمانوں کی تباہ حالی کے اعداد و شمار

## لاکھوں کھا مقتول اور سینکڑوں گرفتار

لاہور ۱۳ دسمبر۔ کشمیر مسلم کانفرنس کے شعبہ اشاعت کی طرف سے ریاست جموں کی مسلمہ آبادی کے متعلق حسب ذیل اعداد و شمار منظر عام پر لائے گئے ہیں۔ لکھا ہے۔ کہ ۱۹۴۱ء کی مردم شماری کے مطابق ریاست جموں میں اضلاع میرپور اور پونچھ میں مسلمانوں کی آبادی گیارہ لاکھ تھی ۱۹۴۱ء سے لیکر اسوقت تک سات سال کے عرصہ میں کم از کم ۵۰ ہزار مسلمان ضرور بڑھ چکے ہیں۔ اسطرح ۱۵ اگست ۱۹۴۷ء تک ریاست جموں کے مختلف حصوں میں مسلمانوں کی کل آبادی ساڑھے گیارہ لاکھ کے قریب بنتی ہے جنمیں سے ۲ لاکھ میرپور اور پونچھ میں آباد تھے۔ اس کثیر آبادی کو چھوڑ کر باقی ریاست جموں میں ۹½ لاکھ افراد دوسرے مختلف حصوں میں آباد تھے۔ ان میں سے دو لاکھ مسلمان پناہ گزینوں کی صورت میں پاکستان آگئے ہیں۔ اور ایک لاکھ نے رام بن میں جو ضلع ادھم پور کی تحصیل ہے۔ مسلم اکثریت کے علاقہ انت ناگ سے ملحق ہونے کی وجہ سے جا پناہ لی ہے۔ اور ڈھائی لاکھ مسلمان ابھی تک جموں شہر۔ سری رنبیر سنگھ پورہ اور اضلاع کٹھوعہ۔ کشتواڑ۔ بھدرواہ اور ریاسی کے مشرقی علاقہ میں پڑے ہوئے ہیں۔ ۱۵ ہزار کے قریب مسلمان عورتیں اغوا کر لی گئی ہیں۔ جن میں کشمیر مسلم کانفرنس کے صدر چوہدری غلام عباس خاں کی صاحبزادی بھی شامل ہے۔ ان کے متعلق معلوم ہے۔ کہ ان میں سے بہت بڑی تعداد کو مشرقی پنجاب بھیجا جا رہا ہے۔ اس طرح دو لاکھ اور ۳۵ ہزار مسلمان ایسے جن کے متعلق ہمیں کوئی علم نہیں۔ اکثر تو ان میں سے مارے گئے ہیں۔ اور اکثر کو مذہب تبدیل کرنے پر مجبور کیا گیا ہے۔ ریاست جموں میں مسلمانوں کی تباہی کا اندازہ اس سے لگایا جا سکتا ہے۔ کہ اس وقت تک پانچ ہزار مرد عورتیں اور بچے پاکستان پہنچ چکے ہیں۔ اس کے علاوہ پاکستان کے جملہ اخبارات روزانہ "ہمدرد"۔ "جاوید"۔ "اصلاح"۔ "ملت"۔ "جوہر"۔ "پاسبان" اور "کشمیر لیڈر" کو اشاعت بند کرنے پر مجبور کر دیا گیا ہے۔

نیز مسلم کانفرنس کے سرگرم کارکنوں اور رہنماؤں کی گرفتاریاں مسلسل جاری ہیں۔ حال ہی میں خواجہ عنایت اللہ گلکار وایم ایل۔ اے کو بارہ مولا میں گرفتار کیا گیا تھا۔ اس کے علاوہ حسب ذیل ممبران اسمبلی کی گرفتاری کے وارنٹ جاری ہو چکے ہیں۔ خواجہ غلام احمد جیولر ایم۔ ایل۔ اے ڈپٹی لیڈر مسلم کانفرنس اسمبلی پارٹی۔ اور خواجہ غلام نبی گلکار ایم۔ ایل۔ اے۔ عبدالغفار خان مولوی فاضل مدیر "اصلاح"۔

ہیڑ ماسٹر دین دین تنویر بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی — پرنٹر پبلشر عبدالمجید بی۔ اے۔ ایل۔ ایل۔ بی کیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور میں طبع ہو کر دفتر ۳۵ میکلوڈ روڈ لاہور سے شائع ہوا۔

## شہداء کشمیر کی یاد میں جلسہ

کراچی ۱۳ دسمبر۔ کل اتوار کے روز نماز ظہر کے بعد کشمیر آزاد فوج کے شہداء کی یاد میں ایک جلوس نکالا جائے گا۔ اور اس کے بعد عیدگاہ کے میدان میں ایک جلسہ منعقد کیا جائے گا جس میں علامہ شبیر احمد عثمانی۔ اقبال شیدائی اور دوسرے صاحب علم و فضل تقاریر فرمائینگے (ا۔ پ)

کراچی ۱۳ دسمبر معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت پاکستان کراچی میں ایک اسلامی عجائب گھر قائم کرنے کی تجویز پر غور کر رہی ہے۔ (ا۔ پ)

## پاکستان دستور ساز اسمبلی کا انعقاد

کراچی ۱۳ دسمبر معتبر ذریعہ سے معلوم ہوا ہے۔ کہ پاکستان آئین ساز اسمبلی کا دوسرا اجلاس اگلے سال ماہ فروری کے ابتدائی ایام میں شروع ہوگا۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ سب سے پہلے پروویژنل کمیٹی رپورٹ پیش کرے گی۔ جس پر قریباً ایک ہفتہ تک بحث ہوتی رہے گی۔ اور امید ہے۔ کہ اسے قبول کر لیا جائے گا اسکے بعد دستور ساز اسمبلی سنٹرل اسمبلی کی حیثیت اختیار کریگی۔ اور پروویژنل کمیٹی کی رپورٹ کے علاوہ بجٹ وغیرہ بھی اس میں پیش ہوں گے۔ اور اس طرح ایک ماہ لگ جائیگا۔ (ا۔ پ)

## کشمیر کا محاذ جنگ

پرا کھل ۱۳ دسمبر۔ کشمیر کی آزاد حکومت نے اپنے تازہ اعلان میں بتایا ہے۔ کہ گذشتہ جو بیس گھنٹوں میں اوڑی کے محاذ پر برابر جنگ ہو رہی ہے۔ ہماری فوجوں نے دشمن کی کئی چوکیوں پر ایک مضبوط چھاؤنی پر اور ایک مضبوط چھاؤنی پر حملہ کیا۔ اور چار سو سپاہیوں کو ہلاک کر دیا۔ مغربی محاذ جنگ پر بھی برابر دشمن سے جھڑپیں۔ نوشہرہ کے قریب دشمن کی ایک چھاؤنی کو ہماری فوجوں نے محاصرہ میں لیا ہے۔ (ا۔ پ)

## فلسطین پر برطانی انتداب کا خاتمہ

لندن ۱۳ دسمبر۔ برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے آج دارالعلوم میں اپنے بیان میں کہا۔ کہ فلسطین سے کم از کم ۱۵ مئی ۱۹۴۸ء تک برطانوی انتداب کلیۃً اٹھ جائے گا۔ اور یکم اگست تک تمام برطانی فوجیں واپس آجائینگی۔ (ا۔ پ)

## ایک فوجی افسر کا کارنامہ

راولپنڈی ۱۳ دسمبر۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر حکومت نے میجر محمد افضل کو ان کی شاندار کامیابی پر مبارک باد دی۔ میجر موصوف نے دشمن کی ایک اہم چوکی کو نہایت ہمت اور شجاعت سے تھوڑے سے آدمیوں کی معیت میں سر کر دیا ہے۔ مگر افسوس ہے۔ کہ آپ اس اثنا میں زخمی ہو گئے۔ اب آپ آزاد فوج کے ہسپتال میں زیر علاج ہیں۔ (ا۔ پ)

کراچی ۱۳ دسمبر ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے کہ مسٹر لیون مارشل کو حکومت فرانس نے پاکستان میں اپنا سفیر مقرر کیا ہے

## پروگرام جلسہ سالانہ لاہور

۲۶ دسمبر بروز جمعہ مجلس مشاورت (ایجنڈا اور پروگرام یہاں دیگا)

۲۷ دسمبر بروز ہفتہ ——— اجلاس اول ——— صبح ۱۰ بجے سے ایک بجے تک

(۱) ذکر حبیب (حضرت مسیح موعودؑ کی حضرت رسول کریمؐ سے محبت) حضرت مفتی محمد صادق صاحب

(۲) آنحضرت صلعم زندہ نبی ہیں ..... مولوی محمد سلیم صاحب فاضل

(۳) انشورنس اور بینکنگ کے متعلق اسلامی نظریہ ..... صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب

(۴) اناجیل کی حیثیت ..... قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری

——— اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر ———

(۵) تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

۲۸ دسمبر بروز اتوار ——— اجلاس اول ——— صبح ۱۰ بجے سے ایک بجے تک

(۶) حضرت مسیح کے سفر کشمیر کا اثر عیسائی دنیا پر ..... جناب مولوی جلال الدین صاحب شمس

(۷) اسلامی نظام حکومت کا خاکہ ..... آنریبل چوہدری سر محمد ظفر اللہ خانصاحب

(۸) جماعت احمدیہ کی اسلامی خدمات ..... مولوی ابوالعطا صاحب فاضل

——— اجلاس دوم بعد نماز ظہر و عصر ———

(۹) تقریر حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ

ناظر دعوت تبلیغ

## یکم اپریل ۴۸ء کو سکے اور کرنسی کا انتظام پاکستان سنبھال لیگا

### تجارتی اور اقتصادی طور پر دونوں حکومتیں متفقہ پالیسی طے کرنیکی کوشش کرینگی

### پاکستان اور ہندوستان کا سمجھوتہ

کراچی ۱۳ دسمبر۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حال ہی میں پاکستان اور ہندوستان کے درمیان جو معاہدہ ہوا ہے اس کے مطابق یکم اکتوبر ۱۹۴۸ء کے بعد کرنسی اور سکوں کا انتظام پاکستان اپنے ہاتھوں میں لے لیگا۔ اور ریزرو بینک کا سرمایہ دونوں حکومتوں میں تقسیم کر دیا جائے گا۔ ۳۱ مارچ ۱۹۴۸ء تک ریزرو بینک مشترکہ رہیگا۔ اور وہ دونوں ملکوں کی ضروریات کو پورا کرے گا۔ چونکہ پاکستان گورنمنٹ کی خواہش تھی۔ کہ سکے اور کرنسی کا انتظام جلد از جلد اپنے ہاتھ میں لے لے۔ اسلئے انڈین یونین اس امر پر رضامند ہو گئی ہے کہ کلکتہ اور بمبئی کی ٹکسالیں اور سیکیورٹی پرنٹنگ پریس کچھ عرصہ کیلئے پاکستان کے سکے اور کرنسی تیار کرنے کا کام کریں۔

پاکستان ہندوستان کا قرض پچاس سال کے عرصہ میں بمعہ سود واصل زر واپس کر دے گا۔ لیکن ابتدائی چار سال میں پاکستان قرض کی کوئی قسط ادا نہیں کرے گا۔ دونوں حکومتوں نے یہ بھی فیصلہ کیا ہے۔ کہ تجارتی اور اقتصادی امور کے متعلق کوئی متفقہ پالیسی طے کرنے کے لئے باہمی دوستانہ گفت و شنید جلد شروع کی جائے

### سرحد سے گڑ لانے کی اجازت

صوبہ سرحد سے گڑ کے باہر بھیجنے کی جو ممانعت تھی۔ وہ عارضی طور پر ہٹا دی گئی ہے۔ اس صورت میں ہر شخص پرمٹ حاصل کر کے پاکستان کے تمام حصوں میں گڑ بھیج سکتا ہے۔

## ہالینڈ اور پاکستان میں تجارتی مراسم

### گفت و شنید کیلئے وفد کراچی پہنچ گیا

کراچی ۱۳ دسمبر۔ پاکستان، ہندوستان برما اور سیلون کے ساتھ تجارت کے سلسلہ میں گفت و شنید کرنے کے لئے ہالینڈ کی حکومت کا ایک تجارتی وفد کراچی پہنچ چکا ہے۔ اس وفد کی قیادت مسٹر سی۔ ایچ سورک کر رہے ہیں مسٹر سورک نے ایک انٹرویو کے دوران میں بتایا۔ کہ یہ وفد دس دن کراچی میں ٹھہریگا اور پاکستان اور ہالینڈ کے درمیان تجارت کے سلسلہ میں گفت و شنید کرے گا۔ ہالینڈ کو روئی۔ پٹ سن اور کھالوں کی ضرورت ہے۔

## پاکستانی افواج کا نیا سپہ سالار

### جنرل سر فرانسس ٹیوکر کے تقرر کی توقع

لاہور ۱۳ دسمبر۔ مغربی پاکستان کے نامہ نگار کو معلوم ہوا ہے۔ کہ جنرل میسروی سپہ سالار اعظم افواج پاکستان سال نو کے شروع میں اپنے عہدے سے سبکدوش ہو رہے ہیں۔ ان کی جگہ جنرل فرانسس ٹیوکر سابق جنرل افسر کمانڈنگ ایسٹرن کمانڈ انڈیا کے تقرر کی توقع ہے۔ ان کا تقرر عارضی ہوگا۔ اور اس کے بعد کسی قابل پاکستانی فوجی افسر کا عہدہ بڑھا کر اسے پاکستانی افواج کا سپہ سالار اعظم کر دیا جائے گا۔

## لاہور سے مال کی برآمد ممنوع قرار دی گئی

لاہور ۱۳ دسمبر۔ ہندوستان اور پاکستان کی سرحد پر واقع کسٹم کے ۱۲ ناکے دھندلیاں کھل گئی ہیں۔ جہاں پاکستان اور ہندوستان کے تاجر اشیاء کا تبادلہ کرتے ہیں ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے ایک حکم کے ذریعہ یہ تبادلہ ممنوع قرار دیدیا ہے آپ نے ایک بیان میں بتایا۔ کہ یہ حکم بلیک مارکیٹ کو روکنے اور ملک میں کسی شے کے قحط کو دور کرنے کے لئے جاری کیا گیا ہے۔ اب یہ حکم غیر معینہ عرصے تک نافذ رہے گا۔

## بقیہ صفحہ اوّل

امیر اور غریب کے درمیان ارتباط پیدا کریں۔ اور اقتصادی حالت کو اونچا کرنے کی کوشش کریں۔

۱½ بجے حضور کی تقریر ختم ہوئی۔

صاحبزادہ صدر نے اپنی صدارتی تقریر میں اپنی طرف سے اور سامعین کی طرف سے حضور کا شکریہ ادا کرتے ہوئے کہا۔ خواجہ غلام نبی صاحب کی تقریر جتنی پُر از معلومات اور جامع تھی۔ کہ ہم نے اوّل سے آخر تک کمال دلچسپی سے سنی ہے آپ نے حضور کی تقریر کی تائید کرتے ہوئے پاکستان ایجوکیشنل کانفرنس منعقدہ کراچی کے فیصلوں کا ذکر کیا۔ اور بتایا۔ کہ اس کانفرنس نے اسلام کو پاکستان کے نظام تعلیم کی بنیاد قرار دیا ہے۔ اور مدارس میں دینیات کی تعلیم کو لازمی مضمون کے طور پر رائج کرنے کا فیصلہ کیا ہے۔

(مرتبہ خورشید احمد)

کراچی ۱۲ دسمبر۔ سندھ پارلیمنٹری پارٹی نے آل انڈیا کانگرس [illegible] متفقہ طور پر یہ فیصلہ کیا ہے۔ [illegible]

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل لاہور
۱۳ر دسمبر ۱۹۴۷ء

# مذہب کے نام پر

پنجاب میں فسادات کا جو خونی جھکڑ اٹھا تھا۔ وہ اب بظاہر بیٹھ گیا ہے۔ مگر اپنے پیچھے اتنی تباہیاں بربادیاں اور تلخ یادیں چھوڑ گیا ہے۔ کہ آئندہ تاریخ دان جب بھی انسانی کردار کا یہ ورق الٹے گا۔ تو ضرور کپکپا اٹھے گا۔ دنیا میں انسانوں نے انسانوں پر بڑے بڑے ظلم ڈھائے ہیں۔ انفرادی طور پر بھی اور اجتماعی طور پر بھی۔ لیکن جو خون کی ہولی پنجاب میں چند دنوں میں کھیلی جا چکی ہے۔ اس کی نظیر نہ تو روم کا نیرو پیش کر سکا ہے۔ اور نہ منگولیا کا چنگیز خان۔ پھر جس نوعیت کی خونریزی کا فخر پنجابیوں کو حاصل ہوا ہے۔ مذہب کے نام پر ہوا ہے حالانکہ آج تک ہم کو ایسا کوئی مذہب معلوم نہیں ہوا۔ جس میں اس طرح کی بے خوفوں کی اشاعت بھی۔ اجازت دی گئی ہو۔ وہ کونسا مذہب ہے جو خواہ کتنا ہی بگڑ گیوں نہ گیا ہو۔ جو ہمسایہ کو ہمسایہ پر شہری کو شہری پر دوست کو دوست پر اس طرح کی سفاکیاں اس طرح کی بے رحمیاں کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

لیکن کیا ایسے واقعات نہیں ہوئے کہ ایک مذہب کے لوگ ہسپتالوں میں جا جا کر دوسرے مذہب کے مریضوں تک کے سینوں میں اپنا خنجر گھونپتے۔ دوسرے مذہب کے ننھے ننھے بچوں کو ماؤں کی گودوں سے چھین کر برچھیوں میں پروتے اور دوسرے مذہب کی عورتوں کی چھاتیاں کاٹ دیتے۔ اور ان کو برہنہ کر کے بازاروں گلیوں اور شاہراہوں پر کھڑا کرتے رہے ہیں۔ کیا یہ سب کچھ مذہب کے نام پر نہیں ہوا؟ آہ! آجکل کا شیطان کتنا نیک کتنا دیندار ہے؟

غور کا مقام ہے کہ کیا یہ انوکھا مذہب حضرت گورو نانک علیہ الرحمۃ جیسے صلح کل حضرت کرشن علیہ السلام جیسے پاک نفس اور حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم جیسے رحیم وکریم انسانوں نے نکالا تھا۔ گرنتھ صاحب کی وہ کونسی بانی ہے۔ مقدس گیتا کا وہ کونسا شلوک ہے۔ قرآن کریم کی وہ کونسی آیت ہے جس میں اس مذہب کی تعلیم دی گئی ہے۔ اگر مقدس کتب میں نہیں۔ تو آپ ان مقدس انسانوں کی زندگیوں میں سے ایک فعل ایک حرکت ہی ایسی نکال کر دکھائیے۔ جس میں اس مذہب کا نشان ہی ملتا ہو۔ اگر نہیں ملتا تو پھر اس مذہب کا یہ لئے کس نے تیار کیا ہے۔ آپ کو مذاہب میں اختلاف نظر آتے ہیں۔ آپ لباس سے باتوں سے اور دیگر کئی قرائن سے معلوم کر سکتے ہیں کہ یہ ہندو ہے یہ مسلمان ہے۔ اس طرح آپ کہتے ہیں کہ مذہبی اختلاف ہے۔ یہ سب درست ہے۔ لیکن وہ جو روح ظلم وہ سفاکیاں وہ بے دردیاں جو آپ نے دیکھی ہیں۔ وہ تو یکساں ایک سی ہیں ان یکساں ننگ انسانیت افعال کا متبع تو لامحالہ ایک ہی ثابت ہوگا۔ ظلم وستم میں یہ یکرنگی یہ وحدت کہاں سے آئی ہے۔ کیوں سکھ ہندو اور مسلمان ایک ہی قسم کے جرائم کے مرتکب ہوئے ہیں۔ کیا اس لئے نہیں کہ ان نام نہاد مذہبوں۔ ان نام نہاد ہندوؤں ان نام نہاد مسلمانوں کو انسانیت ذات ہے۔ اور وہ شیطان کی ذات شریف ہے جس نے اپنے جادو کے آئینہ میں ان سب کو مذہب کی جدا جدا شکلیں دکھا کر مذہب کو اپنے ہی برخلاف بھڑکا دیا ہے۔ اپنے ہی سے ٹکرا دیا ہے:

یہ فساد کرنے والے جو بظاہر سکھ ہندو اور مسلمان نظر آتے ہیں۔ کیا یہ ایک استاد کے شاگرد ایک ہی گرو کے چیلے ایک ہی پیر کے مرید نہیں جس نے حقیقی مذہب کا نام ونشان دنیا سے مٹانے کے لئے ان مختلف لوگوں کو مختلف مذہب کے لباس میں آراستہ و پیراستہ کر کے میدان میں بھیجا۔ کہ بے گناہوں کی لاشوں پر رقص کریں۔ زمین کا ذرہ ذرہ خون آمیز کر دیں۔ فضا کو آہوں کے دھوئیں سے تیرہ تار کر دیں

دراصل یہ تمام شیطانی کھیل ان بے خدا بنیادی تحریکوں کا نتیجہ ہے۔ جو مذہب سے منحرف ہو کر مادی تمتع اور حرص وہوا کے بندوں نے انسانی ترقی اور تہذیب کے نام سے زمانہ حال میں مغرب میں ایجاد کیں۔ اور جو اب مشرق کو بھی اپنی لپیٹ میں لینے والی ہیں۔ ان تحریکوں کا پہلا اصول الحاد دوسرا اصول الحاد اور تیسرا اصول الحاد ہے۔ خواہ اس کا لباس کمیونزم کے فیشن پر تیار ہوا ہو یا فاشزم کے فیشن پر یہ دونوں فیشن دراصل ایک ہی دماغ سے نکلے ہوئے ہیں۔ اور ایک ہی دماغ سے مخالف مذہب مخالف خدا۔ مخالف نیکی کے دماغ سے۔ یہ تحریکیں پہلے سوشلزم کے نام سے شروع ہوتی ہیں۔ پھر بڑھتے بڑھتے تکمل الحاد پر جا کر ختم ہوتی ہیں۔ درمیانی منازل ہر ملک کے حالات کے مطابق طے کی جاتی ہیں۔ جہاں مذہب کے نام لیوا ہوں۔ وہاں مذہب کا نقاب استعمال کیا جاتا ہے۔ ہندوستان میں مختلف مذاہب کی وجہ سے اس بھرپور نے وہ کارہائے نمایاں دکھائے ہیں۔ جو پنجاب میں ہم نے اپنی آنکھوں سے مشاہدہ کئے ہیں۔ اور یہ کھیل اس صفائی سے کھیلا گیا ہے۔ کہ نام تو مذہب کا بدنام ہو۔ اور کام ان بے خدا تحریکوں کا۔ مذہب کی جڑ اکھاڑنے کے لئے اس سے زیادہ کاری ہتھیار کیا ہو سکتا ہے۔ کہ مذہب کو مذہب کے مقابل کھڑا کر کے مذہب کو مذہب سے لڑا کر دنیا میں ہر سو بکا رڈالی جائے دیکھو یہ ہے مذہب اگر مذہبی تفرقہ نہ ہوتا۔ تو یہ سب کچھ کیوں ہوتا!

لیکن کیا یہ مذہب کے تفرقہ کی وجہ سے ہوا ہے؟ مذہب پر یہ سراسر جھوٹا بہتان باندھا گیا ہے۔ یہ سب کچھ انہیں ملحدانہ تحریکوں کا کارنامہ ہے۔ اگرچہ مذہب کے نام پر سرانجام دیا گیا ہے۔

---

# جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ ۱۹۴۷ء

## ۲۶ر ۲۷ر ۲۸ر دسمبر کو منعقد ہوگا انشاء اللہ

سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے گزشتہ خطبہ جمعہ میں یہ اعلان فرمایا۔ کہ جماعت احمدیہ کا جلسہ سالانہ حسب معمول

۲۶ ۔ ۲۷ ۔ ۲۸ دسمبر ۱۹۴۷ء (بروز جمعہ ہفتہ ۔ اتوار)

کو قادیان اور لاہور دونوں مقامات میں منعقد ہوگا۔ (انشاء اللہ تعالےٰ)

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا اصل جلسہ تو وہی سمجھا جائے گا۔ جو قادیان میں مقیم احمدی وہاں پر کریں گے۔ لاہور کا جلسہ اس کا ظل اور اس کی تائید میں سمجھا جائے گا۔ اور اس امر کے خلاف بطور احتجاج منعقد کیا جائے گا۔ کہ ایک ایسی جماعت کو اس کے مقدس مذہبی مرکز سے محروم کر دیا گیا ہے۔ جو ہمیشہ حکومت وقت کی وفادار اور پر امن رہی ہے۔ اسی سلسلے میں حضور نے بیرونجات کے احباب کو فوری ہدایات دیتے ہوئے فرمایا۔

(۱) اس جلسہ میں بیرونجات سے مستورات کو آنے کی اجازت نہیں ہوگی سوائے ان کے جو اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکیں۔

(۲) سلسلہ کی طرف سے ۲ ہزار مہمانوں کی رہائش اور خوراک کا انتظام کیا جائے گا۔ اور یہ تعداد جماعتوں میں بحصۂ رسدی تقسیم کر دی جائیگی۔

(۳) دو ہزار کی اس تعداد کے علاوہ جو احباب لاہور میں اپنی رہائش اور خوراک کا خود انتظام کر سکتے ہوں وہ جلسہ میں شریک ہونے کے لئے آسکتے ہیں۔

ذیل میں مختلف جماعتوں اور حلقوں کا کوٹہ درج کیا جاتا ہے۔

| نمبر شمار | علاقہ یا ضلع | تعداد |
|---|---|---|
| ۱ | مشرقی پاکستان ہندوستھان بشمولیت حیدرآباد دکن | ۱۰۰ |
| ۲ | حلقہ سیالکوٹ | ۳۱۰ |
| ۳ | " شیخوپورہ | ۱۰۰ |
| ۴ | " گوجرانوالہ | ۱۰۰ |
| ۵ | " لائل پور | ۱۸۲ |
| ۶ | " جھنگ | ۱۰۰ |
| ۷ | " سرگودہا | ۲۵۰ |
| ۸ | " گجرات | ۲۵۰ |
| ۹ | " جہلم | ۶۰ |
| ۱۰ | حلقہ راولپنڈی وکیمل پور | ۱۷۰ |
| ۱۱ | حلقہ ڈیرہ غازی خان | ۱۲ |
| ۱۲ | " سرحد | ۷۰ |
| ۱۳ | حلقہ بلتان معہ بہاولپور | ۱۴۵ |
| ۱۴ | حلقہ منٹگمری | ۵۰ |
| ۱۵ | حلقہ سندھ معہ کوئٹہ بلوچستان | ۱۰۰ |
| | | ۲۰۰۰ |

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# تحریک جدید کے مالی جہاد میں مخلصین جماعت کے غیر معمولی اور نمایاں اضافے

## خاندان حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی شاندار قربانیاں

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ۲۸ نومبر کا خطبہ جو تحریک جدید کے دفتر اول کے چودھویں سال اور دفتر دوم کے بیالیسویں سال کے مطالبہ پر مشتمل ہے خدام دفتر اول و دفتر دوم جماعتوں اور براہ راست دعائیہ خط لکھنے والے احباب کو جن کے پتے معلوم ہو چکے ہیں، ارسال ہو چکا ہے۔ مشرقی پنجاب اور پاکستان سے آنے والی اکثر جماعتوں کے افراد کو ان کے موجودہ پتہ معلوم نہ ہونے کے سبب نہیں بھیجا۔ ایسے تمام احباب اپنے سابقہ اور موجودہ پتہ سے دفتر وکیل المال تحریک جدید جو حال بلڈنگ لاہور کو اطلاع دیں اور فارموں کی تکمیل میں بھی جو صاحب مشرقی پنجاب یا ہندوستان سے آئے ہوئے ہوں وہ اپنا سابقہ و موجودہ پتہ بھی لکھ دیں۔ اور فارموں کی خانہ پری فرما کر جہاں تک ممکن ہو جلد سے جلد رتن باغ لاہور کے پتہ سے حضور کی خدمت میں براہ راست پیش کرنے کی سعادت حاصل فرمائیں۔ وعدوں میں اس بات کو مدنظر رکھا جائے۔ کہ دفتر اول و دوم کے وعدے گذشتہ سال کے وعدوں سے بہرحال اضافہ کے ساتھ ہوں۔

تحریک جدید کے مالی جہاد کے وعدہ کو آج (۱۲/۱۱/۶۷) دو ہفتے پورے ہو رہے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے پیشکردہ وعدے اضافہ کے ساتھ ہیں۔ اور بعض وعدے ایسے نمایاں اور غیر معمولی ہیں۔ کہ ان کا شائع کر دینا ضروری معلوم ہوتا ہے۔ ان میں بعض مجاہدوں نے مالی مشکلات کی پروا نہ کرتے ہوئے نمایاں وعدے کئے ہیں۔ کیونکہ مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ مگر "جو لوگ اس راستہ میں مشکلات کی پروا نہیں کریں گے۔ اور مصیبتوں پر ثابت قدم رہیں گے۔ وہی لوگ ہیں۔ جو اپنے عمل سے ثابت کر دیں گے۔ کہ وہ آئندہ نسلوں میں عزت سے یاد کئے جانے کے مستحق ہیں۔ مجبوریاں سب کے لئے ہوتی ہیں۔ اگر ایک شخص پچھلے سال اور دوسرا انہی حالات میں سے گزرتے ہوئے ثابت قدم رہے۔ تو یہ اس بات کا ثبوت ہوگا۔ کہ وہ لوگ جنہوں نے کہا تھا۔ کہ ہم مجبور ہیں انہوں نے غلط کہا تھا۔ کیونکہ انہی حالات میں دوسروں نے قربانی کی۔ اور وہ کامیاب ہوئے۔" پس ہندوستان اور مشرقی پنجاب سے آنے والے احباب بھی مشکلات کی پروا نہ کریں۔ اور اپنے لئے ہوئے ہوئے کو قربانی کے لئے روک نہ بنائیں۔ دیل کے احباب نے باوجود مشکلات کے شاندار وعدے اپنے امام کے حضور پیش کئے ہیں۔ آپ بھی آگے بڑھیں۔ اور اللہ تعالیٰ پر کامل بھروسہ رکھتے ہوئے نمایاں اضافہ سے دفتر اول اور دفتر دوم کے جہاد میں شمولیت فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔

## قادیان کے احمدی خیریت سے ہیں

اس وقت قادیان میں تین سو احمدی مقیم ہیں جن میں سے بعض قادیان ہی کے رہنے والے ہیں۔ اور بعض زائرین کے طور پر باہر سے گئے ہوئے ہیں۔ قادیان سے تازہ آمدہ اطلاع سے پتہ لگتا ہے۔ کہ یہ سب دوست خدا کے فضل سے خیریت سے ہیں۔ ان کے اعزہ اور احباب تسلی رکھیں۔ اور اپنے ان بھائیوں کے لئے دعا کرتے رہیں۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کا حافظ و ناصر ہو۔ اور ان کے قیام قادیان کو بابرکت فرمائے۔

خاکسار۔ مرزا بشیر احمد رتن باغ لاہور ۱۲/۱۲/۶۷

(۱) آنریبل سر چودھری محمد ظفر اللہ خان صاحب دفتر وکیل المال تحریک جدید میں تشریف لائے۔ اور آپ نے حسب ذیل تفصیل سے تحریک جدید کے چودھویں سال کے نئے وعدہ فرمایا۔

| | |
|---|---|
| آنریبل سر چودھری صاحب اپنی طرف سے | ۲۷۰۰ |
| " " جناب والد صاحب مرحوم مغفور | ۱۰۰ |
| " " والدہ صاحبہ مرحومہ | ۱۰۰ |
| " " صاحبزادی امۃ الحی صاحبہ | ۵۰ |
| " " سکینہ بیگم بشریٰ مرحومہ | ۳۰ |
| آئندہ سالوں کا امیہ سال تک کے لئے دم پیشگی ادا کرنے کو | ۲۳۰ |
| آنریبل چودھری صاحب کا تیرھویں سال میں نیا اضافہ | ۴۰ |
| آنریبل چودھری صاحب نے اپنے سال اول سے چودھویں سال تک فی سال ایک صد روپیہ کا اضافہ کا اضافہ | ۱۴۰۰ |
| آنریبل چودھری صاحب کی طرف سے حمید احمد صاحب کی طرف سے دفتر دوم کے سال چہارم میں | ۳۰ |
| میزان | ۵۰۰۰ |

جزاکم اللہ احسن الجزاء

۲۔ حضرت صاحبزادہ میاں ناصر احمد صاحب نے حضور میں پیش کیا کہ میری طرف سے اور مسعودہ بیگم دیگم آف صاحبزادہ صاحب اگلی طرف سے گذشتہ سال پر پانچ پانچ اضافہ سے تحریک جدید میں چندہ حضور قبول فرمائیں (اس طرح آپ کا چندہ ۲۲۵ اور بیگم صاحبہ کا ۲۱۰ روپیہ جو داخل بھی ہو چکا ہے) جزاکم اللہ تعالیٰ۔ اللہ تعالیٰ اس تحریک میں بہت برکت ڈالے۔ اور ہمیں اپنی ذمہ واریوں کے مطابق قربانیوں کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ نیز عزیزہ امۃ السلام احمد سلمہ اللہ تعالیٰ اور عزیزہ امۃ الشکور بیگم اور امۃ الحلیم بیگم کی طرف سے علی الترتیب ۱۰-۵-۵۰ کا وعدہ قبول فرمائیں۔

صاحبزادہ صاحب کی طرف سے یہ وعدہ تحریک جدید کے دفتر دوم کے سال چہارم میں ہے۔ تحریک جدید کے نئے مجاہد میں جو بھی شامل ہوگا۔ وہ دفتر دوم میں ہی شامل ہوگا۔

۳۔ صاحبزادی سیدہ ناصرہ بیگم صاحبہ بنت حضرت اقدس بیگم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب تحریک جدید کے تیرھویں سال میں میرا چندہ ۵۰۰ تھا۔ اب چودھویں سال میں ۵۱۰ کا وعدہ حضور پیش ہے۔ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ جلد از جلد ادائیگی کی توفیق عطا فرمائے۔

صاحبزادی امۃ الرؤف و امۃ القدوس کی طرف سے ۴۰ اور ۳۰ کا وعدہ قبول فرمائیں۔ یہ دفتر دوم کے سال چہارم میں ہے۔

۴۔ سیدہ حضرت ام ناصر احمد صاحبہ حرم اول حضرت اقدس چندہ تحریک جدید ۴۲ سال کا اللہ ۱۸۰ میرا اور رفیق احمد کا ادا کروں گی۔

۵۔ صاحبزادہ مرزا حفیظ احمد صاحب میری طرف سے چودھویں سال کا وعدہ اکتیس روپیہ قبول فرما دیں۔

۶۔ صاحبزادہ میاں محمد احمد خاں صاحب۔ اللہ تعالیٰ نے شروع تحریک جدید سے ہی ہر سال پہلے سے زیادہ ادا کرنے کی توفیق بخشی پچھلے سال میرا مجھ امۃ الحمید بیگم صاحبہ اور بچوں کے ۷۰۰/- روپے کا وعدہ تھا۔ مگر یہ سال برابے حد خراب گذرا۔ اور اب تک یہ رقم ادا نہ کر سکا۔ اس سال اللہ تعالیٰ پر امید رکھتے ہوئے وعدہ کرتا ہوں۔ گو بظاہر حالات ایسے ہی ہیں۔ بالکل خالی ہوں۔ الحاذ فرمائیں کہ میں پچھلے سال کا بقایا اور اس سال کا وعدہ اسی سال میں ادا کر دوں۔ یہ کل ۱۲۲۵/- روپے ہوں گے۔ حضور دعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالیٰ مجھے توفیق بخشے۔

۷۔ صاحبزادہ مرزا میاں رفیع احمد صاحب چودھویں سال کے لئے میرا وعدہ ۵۰/- روپے ہے

۸۔ نواب چوہدری نواب دین صاحب ریٹائرڈ ڈپٹی کمشنر حضور تحریک جدید میں سال گذشتہ میرا چندہ ۱۰۰/- روپیہ تھا۔ چودھویں سال میں ان شاء اللہ چودہ سو چودہ روپیہ کی رقم پیش کی جائیگی۔ چنانچہ آپ نے یہ رقم ادا بھی فرما دی ہے۔

جزاکم اللہ احسن الجزاء

۹۔ شیخ مبارک احمد صاحب واقف زندگی سال دوں کے لئے میرا وعدہ ۱۰۸/- روپے ہے

۱۰۔ چوہدری ہدایت اللہ صاحب چک ۱۰۷ جنوبی سرگودہا۔ ب زمیندار ہیں۔ تیرھویں سال میں ان کا وعدہ معہ متعلقین ۸۵/- روپیہ تھا۔ چودھویں سال میں آپ نے ۱۰۰/- کا وعدہ کیا۔ اور دفتر دوم کے سال چہارم میں اپنے گھر کے آٹھ گھر کو شامل کرنے کی کوشش کرنے کا وعدہ فرمایا۔ ۱۰۴/- روپیہ وعدہ کرایا۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء ہر مجاہد کو اپنے رشتہ داروں دوستوں اور ہم اثروں کو شامل کرنے کی کوشش کرنی چاہیئے۔ زمیندار جماعتوں خصوصاً شیخوپورہ لائلپور سرگودہا۔ شنگری۔ ملتان۔ گوجرانوالہ سندھ کی نہری زمیندار جماعتوں کو اپنے خاندان کے ان افراد کو جو تحریک جدید میں ابھی تک شامل نہیں ہوئے اور وہ کما رہے ہیں۔ ان کو دفتر دوم میں شامل کرنا ضروری ہے۔ جیسا کہ چوہدری صاحب موصوف نے شامل کیا ہے۔ اور لکھا کہ ۲۴ روپیہ کی رقم کپاس کے فروخت ہونے پر حضور کے پیش کر دی جائے گی۔ ان شاء اللہ تعالیٰ۔

چاہیئے کہ احباب جلد سے جلد اپنی فہرستیں مکمل کر کے ارسال فرما دیں

(وکیل المال تحریک جدید لاہور)

# دِل نہیں مانتا

از مکرم جناب خواجہ غلام نبی صاحب

خدا تعالیٰ کی مشیت اور ارشاد کے ماتحت ہماری ترقی اور ترفع میں غیر معمولی سرعت پیدا کرنے کے لئے ہماری زمین بدل گئی۔ ہمارا آسمان بدل گیا۔ ہماری فضاء بدل گئی۔ ہمارا ماحول بدل گیا۔ ہماری ہمسائگت بدل گئی۔ ہماری رہائش گاہ بدل گئی مگر ہمارا دل نہیں بدلا۔ اور نہ وہ تبدیلی کے لئے تیار ہے۔ ہماری آنکھیں نئی شکلیں نئے نظارے۔ نئے لباس۔ نئے طور طریق نئے رنگ ڈھنگ۔ نئی چال ڈھال دیکھتی ہیں۔ اور دل سے کہتی ہیں۔ تو بھی ان کا احساس کر۔ مگر وہ انکار کرتا ہے اور انکار پر اصرار کرتا ہوا کہتا ہے۔ مجھے تو اب بھی وہی پرانی شکلیں نظر آرہی ہیں۔ جو قادیان کی زیب و زینت تھیں۔ مجھے تو اب بھی وہی نظارے دکھائی دیتے ہیں۔ جن سے قادیان کی فضاء معمور تھی۔ مجھے تو اب بھی وہی طور طریق محسوس ہو رہے ہیں۔ جو قادیان کی مقدس بستی میں نظر آتے تھے۔ مجھے تو اب بھی وہی رنگ ڈھنگ دعوت نظارہ دے رہے ہیں۔ جنہوں نے قادیان کو دارالامان بنا دکھا تھا۔ مجھے تو اب بھی وہی لباس اور وہی چال ڈھال نظر آتی ہے۔ جو قادیان کی پیاری بستی کے لئے مخصوص تھی میں اسی نورانی فضاء میں حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کو فخر اور حضور کے خدام باادب و باسلیقہ کو ستاروں کے جھرمٹ کی شکل میں دیکھ رہا ہوں۔ مجھے اب بھی وہی پاکیزہ شکلیں نظر آرہی ہیں۔ جنہیں خدا تعالیٰ نے دار مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں ولادت کا فخر بخشا اور جو چشمہ مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سرداد شمشاد ہیں۔ میں اب بھی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی صحبت پانے والے اور اس کی خاطر اپنا سب کچھ چھوڑ چھاڑ کر قادیان میں دھونی رمانے والے ابدال میں اپنے آپ کو پاتا ہوں مجھے اب بھی قادیان کے مقدس مقامات اپنے اردگرد نظر آتے ہیں۔ مجھے تو کوئی چیز بدلی ہوئی محسوس نہیں ہوتی تمہیں ہو کیا گیا ہے۔ تم ہکی بکی باتیں کیوں کرتے ہو۔ تم میرے قریب آؤ۔ بالکل قریب تا جس مقام سے مجھے یہ سب کچھ نظر آرہا ہے۔ تمہیں بھی دکھاؤں۔ تمہاری بینائی درست کروں اور تمہاری بصارت تمہیں واپس دلاؤں۔

ہتا ہے۔ نئے کان نئی آوازیں۔ نیا لب و لہجہ۔ نیا طرز کلام سنتے ہیں۔ اور دل سے پوچھتے ہیں۔ تیرے لئے بھی یہ چیزیں نئی ہیں؟ مگر وہ نفی میں جواب دیتا اور تعجب آمیز لہجہ میں پوچھتا ہے۔ تمہارے اس سوال کا مطلب کیا ہے۔ مجھے تو اب بھی وہی آوازیں۔ اسی لہجہ اور اسی طرز میں محسوس ہوتی ہیں۔ جن کے سننے کا میں قادیان میں عادی ہوں۔ مجھے اب بھی پانچوں وقت قادیان کی ایک درجن سے زیادہ مساجد سے بیک وقت اللہ اکبر کی صدا بلند ہوتی اور سرور دو عالم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی رسالت کا اعلان کرتی سنائی دیتی ہے۔ مجھے اب بھی ان شب زندہ دار اور عبادت گزار اصحاب کے پاؤں کی آہٹ سنائی دے رہی ہے جو رات کو میٹھی نیند ترک کر کے اور دن کو اہم سے اہم کاموں کو چھوڑ کر اپنے مولا سے راز و نیاز کی باتیں کرنے اس کی رضا کو حاصل کرنے اور اس کی عبادت کا فریضہ ادا کرنے کے لئے مسجدوں میں آتے اور اپنی سجدہ گاہوں کو آنسوؤں سے تر کرتے ہیں۔ میں تو اب بھی اس مجلس کی ایقان و عرفان سے پر گفتگو سن رہا ہوں جو مغرب کی نماز کے بعد حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ مسجد مبارک میں منعقد فرماتے اور خدام پروانوں کی طرح بے تابانہ اس میں شریک ہوتے۔ پھر مجھے عام گفتگو کا لب و لہجہ اور طرز اب بھی وہی محسوس ہوتا ہے۔ جو میں نصف صدی سے زیادہ عرصہ سے قادیان میں سنتا چلا آرہا ہوں کہ تعلیم دین کے حصول اور ترقی اسلام کا ہر سو چرچا۔ اکناف عالم میں اشاعت اسلام کے لئے فکر و ذکر اور مدرسوں اور سکولوں اور کالجوں میں خدمت اسلام کے لئے زندگی وقف کرنے والوں کے درس و تدریس

ہمارے پاؤں نئے رستے طے کرتے ہیں۔ نئے بازاروں میں چلتے ہیں۔ نئی گلیاں ناپتے ہیں اور جب تھک جاتے ہیں۔ تو دل سے پوچھتے ہیں یہ کیا ہو رہا ہے اور کیوں ہو رہا ہے۔ دل کہتا ہے۔ کچھ بھی تو نہیں ہو رہا۔ میرے سامنے تو اب بھی وہی گلیاں ہیں۔ جنہیں خدا تعالیٰ کے مسیح اور دنیا کے ہادی کے پاؤں چومنے کا شرف حاصل ہو چکا ہے۔ مجھے تو اب بھی وہی راستے چلتے نظر آتے ہیں۔ جن کی خاک ہمارے لئے مقدس ہے اور میں تو اب بھی وہی گڑھے دیکھ رہا ہوں۔ جو یاتوں من کل فج عمیق کی صداقت ظاہر کرتے ہیں۔

اسی رنگ کی۔ بعینہٖ اسی رنگ کی گفتگو دوسرے حواس الاذل میں بھی ہوتی رہتی ہے مگر حواس خمسہ ظاہر کی بناء پر جو کچھ کہتے ہیں۔ دل اس کا انکار کرتا ہے اور بڑے زور سے انکار کرتا ہے۔ اس قدر زور سے کہ بعض اوقات تو خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ کہ اگر سب کچھ دیکھتے۔ سمجھتے اور سنتے ہوئے بھی دل کی ہاں میں ہاں نہ ملائی گئی یا کم از کم اس کے مقابلہ میں چپ نہ سادھ لی گئی تو وہ اپنا آپ کھو دیگا۔ مگر اپنی بات سے بال بھر ادھر ادھر نہ سرکیگا۔ جوں جوں اس موضوع کی وضاحت کی جائے دل زیادہ تنتا چلا جاتا ہے اور جوں جوں اسے قائل کرنے کی کوشش کی جائے۔ وہ زیادہ اینٹھتا ہوا معلوم ہوتا ہے۔

ان حالات میں میرا روز و شب عجیب رنگ میں گزر رہا ہے۔ سب کچھ بدل جانے اور قادیان کے چھٹ جانے کے احساس سے جب طبیعت پریشان ہوتی ہے۔ تو دل سے کچھ بداد حاصل کرنے کی کوشش کی جاتی ہے۔ لیکن دل کچھ سننا ہی نہیں۔ ٹال مٹول کے سو سو حیلے تراشتا ہے۔ بار بار سنی ان سنی کر دیتا ہے تنگ آکر سینہ سے نکل جانا چاہتا ہے۔ لیکن جب کبھی کچھ سننے کے لئے مجبور ہی ہو جائے۔ تو ہر بات کا ایک ہی جواب دیتا ہے۔ کہ مجھے تو کوئی تبدیلی محسوس نہیں ہوتی میں تو سب کچھ جوں کا توں پاتا ہوں۔ ہزار سمجھاؤ بیسیوں دلائل دو۔ متعدد شواہد پیش کرو۔ ایک نہیں مانتا۔ اپنی بات پر برابر اڑا رہتا ہے اور اگر کسی وقت لاجواب ہوتا نظر آئے۔ تو یہ کیفیت رونما ہونے لگتی ہے۔ کہ بالکل گم سم ہو جاتا ہے۔ اور ایسا محسوس ہوتا ہے۔ کہ نیچے ہی نیچے ڈوبتا جا رہا ہے۔ اس کے ساتھ ہی دوسرے تمام حواس اور اعصاب بھی بیحس و حرکت ہونے لگتے ہیں۔ کلیجہ منہ کو آجاتا ہے دماغ معطل ہونے لگتا ہے۔ آنکھوں میں اندھیرا چھا جاتا ہے۔ سر چکرانے لگتا ہے۔ کرب اور بے چینی بڑھنے لگتی ہے۔ اور خیالات کی رو کو کسی اور طرف منتقل کئے بغیر چارہ نہیں رہتا کہ ہوش و حواس درست کرنے کی یہی ایک صورت ہوتی ہے

پھر جب ماحول کی اجنبیت اور قادیان کی فضا سے محرومیت بے چین کرتی ہے۔ تو ہوک سی اٹھتی ہے۔ دل کو دیکھتا ہوں تو وہ یہی کہتا ہے کہ یہی سمجھو کچھ ہوا ہی نہیں۔ اور یہ نہیں سمجھ سکتے تو یہ تو ضرور سمجھو۔ کہ جو کچھ ہوا ہے۔ خدا تعالیٰ کی تقدیر و قدر کے ماتحت بہتر ہوا ہے۔ قادیان ہمارا ہے۔ اور ہم انشاء اللہ اس میں اسی طرح داخل ہوں گے۔ جس طرح رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم مکہ معظمہ میں فاتح افروز ہوئے تھے۔ باقی مجھے میرے حال پر چھوڑ دو۔ میرے نزدیک تمہارے دلائل اور شواہد کی کوئی حقیقت نہیں۔ میں جس دنیا میں بس رہا ہوں۔ اسی میں رہنا چاہتا ہوں۔ اس سے مجھے نکالنے کی مت کوشش کرو۔ میں اس سے نہیں نکلوں گا۔ نہیں نکلوں گا نہیں نکلوں گا۔ میں گوارا کروں گا۔ کہ بالکل ختم ہو جاؤں۔ میں پسند کرونگا۔ کہ بالکل مٹ جاؤں۔ میں کوشش کروں گا۔ کہ اس فانی دنیا کو چھوڑ دوں۔ مگر یہ نہیں ہوگا۔ کہ میں جو کچھ سمجھ رہا ہوں۔ اس میں کوئی تبدیلی کر لوں۔ تبدیلی تو بڑی بات ہے۔ تبدیلی کا خیال تک بھی کر سکوں۔ یہ مجھ سے نہیں ہو سکتا میں سمجھتا ہوں۔ یہی حالات ان احباب جماعت کو بھی پیش آرہی ہوں گی۔ جو قادیان میں سکونت پذیر ہونے کا فخر رکھتے تھے۔ اگر کسی کو کچھ تفاوت محسوس ہو تو اس کا طریق اظہار کیا جائے۔ تا اس سے فائدہ اٹھایا جائے نیز اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوگا۔ کہ قادیان کا ذکر خیر ہوتا رہے گا۔ جو ہمیشہ جاری رہنا چاہیئے۔ میں جانتا ہوں کہ دل جو کچھ سمجھ رہا ہے۔ اس کی کیا حقیقت ہے۔ میں سمجھتا ہوں کہ دل جس کیفیت سے سرشار ہے۔ وہ کس قدر استوار ہے۔ لیکن سچ یہ ہے کہ میں چاہتا بھی ہوں۔ کہ میرے دل کی کیفیت یہی رہے اور وہ اسی میں مگن رہے۔ تا آنکہ میرے حواس خمسہ بھی اس کے ہمنوا ہو جائیں یا پھر میری روح اس آب و گل کے قید خانہ سے آزاد ہو کر قادیان کی مقدس فضاؤں میں پرواز کرنے لگ جائے۔ اور دنیا کی کوئی جابر سے جابر حکومت اور ظالم سے ظالم حکمران اس کے رستہ میں حائل نہ ہو سکیں۔ مجھے یقین ہے کہ میرا خیور خدا وہ وقت لائے گا۔ اور ضرور لائے گا۔ جب قادیان کو پہلے سے بھی بڑھ کر اسلامی شان و شوکت حاصل ہوگی۔ اور اس میں پہلے سے بھی زیادہ نور اور زیادہ کثرت کے ساتھ خدا تعالیٰ کا نام بلند ہوگا۔ کاش یہ وقت ہماری زندگی میں آئے

## میں خیریت سے ہوں

میں تمام عزیزوں اور کو احقین کی اطلاع دیتا ہوں۔ کہ میں قادیان سے معہ اہل و عیال خیریت سے ہوں۔ اور بفضلہ تعالیٰ ہر طرح خیریت سے ہوں۔ بہت سے خطوط میں نے دوستوں عزیزوں کو بھیجے۔ مگر نہیں معلوم کیوں نہیں پہنچے۔

محمد عبدالسمیع امروہی مبلغ یوپی جودھامل بلڈنگ لاہور۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## مہاراجہ پٹیالہ کا اکالی لیڈروں کو سرٹیفکیٹ

اس ہفتہ مہاراجہ پٹیالہ کا دہلی کے گوردوارہ میں ہزارہا سکھوں نے استقبال کیا۔ مہاراجہ نے ایڈریس کا جواب دیتے ہوئے کہا۔

"سکھوں کی نااہل لیڈرشپ نے قوم کو ناقابل تلافی نقصان پہنچایا ہے۔ یہ سکھ لیڈر اپنی ذاتی پوزیشن کو قائم رکھنے کے لئے نفاق و نفرت کے شعلے بلند کر رہے ہیں۔ جب کہ ضرورت تھی کہ اتحاد و اتفاق کے ساتھ اس نازک وقت کا مقابلہ کیا جاتا۔"

مہاراجہ کا یہ سرٹیفکیٹ تو اکالیوں کے ان خود غرض لیڈروں کے لئے ہے۔ جنہوں نے اپنی اغراض کے لئے سکھ قوم کی اینٹ سے اینٹ بجا دی۔ اور سکھوں کو ہندوؤں کی طرح گھر کا رکھا نہ گھاٹ کا۔ مہاراجہ نے سکھ قوم پر ظلم کے متعلق فرمایا۔

"سکھ لیڈر سکھ ازم کی تعلیم اور اپنی گذشتہ تاریخ کے ظلم برداشت نہیں کر سکتے۔ ہمارا دھرم اور مذہب کمزور کی حمایت اور قربانی کرنا ہے سکھوں کے خلاف غیر ممالک میں جو پراپیگنڈہ کیا جا رہا ہے۔ وہ غلط اور خلاف واقعہ ہے۔"

مہاراجہ پٹیالہ کے ان الفاظ کی موجودگی میں بھی کس صورت میں کہ اکالی لیڈر اپنی اغراض کے لئے مہاراجہ کو بارہا اپنا لیڈر تسلیم کر چکے ہیں اور ان کا ایک قدم ارتسر میں رہتا تھا تو دوسرا پٹیالہ میں۔ اگر سکھ قوم اکالی لیڈروں کو اپنا رہنما تسلیم کرے تو یہ سکھ قوم کی بہت بڑی بدنصیبی ہوگی ضرورت ہے کہ سکھ اپنے ان لیڈروں سے بے تعلقی کا اظہار کر دیں۔ جو چھ سال سے ان کو بے وقوف بناتے رہے جو چالیس پچاس لاکھ سکھوں کی تباہی کے ذمہ دار ہیں۔ ("ڈریاب" دہلی ۲ دسمبر ۱۹۴۷ء)

## خدمت مطلوب ہے

میرا شاگرد کاجس کا نام محمد اصغر ہے عمر تقریباً ۲۰ سال بمقام قادیان محلہ دارالبرکات برادر وطفل الہی عمر تقریباً ۱۴ سال بمقام قادیان والدہ محمد اصغر قادیان محلہ دارالبرکات جس جگہ بھی ہوں اپنی خیریت سے مندرجہ ذیل پتہ پر اطلاع دیں۔

ایس۔ ایم اکبر شوسٹور ۲۷ ہرم تلا سٹریٹ کلکتہ

ان کے لئے

## کپڑا بچائیے

Ideal

جمادی کردہ:- محکمہ سول سپلائیز (مغربی پنجاب)

## کہاں ہیں؟

رحمت اللہ صاحب پسر مستری عبدالرحمن صاحب موضع موہل کھیڑی تحصیل و ضلع لدھیانہ جہاں کہیں بھی ہوں۔ اپنی خیریت سے فوری اطلاع دیں یا اگر کسی دوست کو انکا علم ہو تو وہ المبلغ دیں

(صوبیدار عبدالحمید۔ انصار گلی منٹگمری شہر)

## طیبہ عجائب گھر کے خاص کرشمات

سونے کی گولیاں ایک ماہ کورس قیمت -/۴ روپے

دو ہفتہ کا کورس -/۸/۷ زود جام عشق کلاں ایک ماہ کورس چودہ روپے

اکسیر اولاد نرینہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کا خاص نسخہ ہے۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے

لبوب کبیر درجہ خاص مقوی اور نشاط آور ہے اعصاب کو مضبوط اور بدن کو فربہ کرتی ہے بہت سے نایاب اور قیمتی اجزاء کا مرکب ہے۔ قیمت آٹھ روپے چھ آنہ

ملنے کا پتہ

طبیہ عجائب گھر

پوسٹ بکس نمبر ۸۹ لاہور

## پریسین بلینو فیکچرنگ کمپنی آف قادیان

### ایک نہایت ضروری اعلان

احباب اکرام کو معلوم ہے کہ ہم پریسین کمپنی کو وسیع پیمانے پر چلانے کے لئے کوشاں تھے اور اسے لمیٹڈ کمپنی کی صورت میں مفید بنانا چاہتے تھے۔ کہ اس دوران میں ہم قادیان سے پاکستان آنے پر مجبور کر دئے گئے۔ اب ہم یہاں پاکستان میں دوبارہ کام شروع کرنیکا انتظام کر رہے ہیں۔ امید کی جاتی ہے کہ اپنے کام کے لئے ہمیں کافی سرمایہ مل جائیگا۔ کچھ جدید مشینری اور تجہیز و تنگ مشورہ جات و دیگر انتظامات کے لئے میں خود انگلستان پہنچ گیا ہوں۔ اسلئے ان جملہ احباب کو جنہوں نے حصص برائے سرکردگی انکی درخواست بھجوائی تھی۔ مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ فوراً ۵ روپے فی حصہ کے حساب سے اپنے حصہ کی رقوم پریسین بلینو فیکچرنگ کمپنی آف قادیان کے حساب میں صدر انجمن احمدیہ بمقام ۱۰ بلڈنگ لاہور کے پاس جمع کرا دیں۔ جن احباب نے میرا پانچ روپے فی حصہ نہ بھجوایا۔ ان کے ریزرو حصہ جات منسوخ شمار کئے جائیں گے۔ براہ کرم محاسب صاحب کو رقم بھیجتے وقت دفتر کو بھی مطلع فرمائیں۔ تاکہ یادداشت میں رہے۔

(صاحبزادہ حضرت) مرزا شریف احمد

پریسین بلینو فیکچرنگ کمپنی آف قادیان حال بلڈنگ لاہور

## امرت شفاء

### سو دوائیوں کی ایک دوا

تمام اندرونی و بیرونی دردوں کو لگانے و کھانے سے آرام دیتی ہے اڑھائی روپے کے لئے خاص طور پر نافع ہے۔ نقاہت ہاضمہ جیسے ہیضہ۔ قے۔ پیچش۔ ہیضہ۔ دردشکم وغیرہ کیلئے اکسیر ہے۔ چوٹ۔ زخم۔ سوجن اور زہریلے جانوروں کے ڈسنے بہترین بلڈ ایڈ کی طرح درد و خون کو بند کرتا ہے اور سیپٹک ہونے سے بچاتی ہے۔ نیز جراثیم کش ہے۔ اور جراثیم پیدا ہونے والے امراض کی بہترین دوا ہے

قیمت روپیہ ۱/۸/۲ ایک شیشی کیا ہے ڈاکٹر حاضر ہے

عام اسائز -/۱/۱

اپنے شہر کے کیمسٹ اور جنرل مرچنٹ سے طلب فرمائیں

امرت شفا فارمیسی۔ ۱۲ ہسپتال روڈ لاہور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## ڈاکٹر ضیاء الدین روبصحت ہیں

کراچی ۱۳ دسمبر۔ اخبار ڈان کے نمائندہ نے اطلاع دی ہے۔ کہ ڈاکٹر ضیاء الدین سابق وائس چانسلر مسلم یونیورسٹی علی گڑھ جن پر قتل کا حملہ ہوا تھا۔ اب ان کی حالت خطرہ سے باہر ہے۔ آپ کے طبیب ڈاکٹر قیوم پاشا نے بیان دیا ہے کہ آپ روبصحت ہیں۔ اور بیماری میں افاقہ ہے۔ یاد رہے کہ ڈاکٹر صاحب موصوف امریکہ اور انگلینڈ میں تعلیمی ادارے اور مشہور یونیورسٹیاں دیکھنے گئے تھے۔ تا ان کو دیکھ کر یہاں کے مسلمانوں کی تعلیم میں مناسب تبدیلیاں کریں۔ (ڈ۔ پ)

## غلط خبر کی تردید!

کراچی ۱۳ دسمبر۔ آج سرکاری طور پر اس بیان کی تردید کی گئی ہے۔ کہ پاکستان کی حکومت نے خود کشمیر کی تقسیم کے متعلق سوال اٹھایا تھا۔ یہ بیان دہلی

## مسلمانوں کو قرآن مجید کو ضابطۂ حیات بنانے کی تلقین

### سر محمد ظفر اللہ خان کی تقریر

کراچی ۱۳ دسمبر۔ چوہدری سر محمد ظفر اللہ خان نے مدرسۃ الاسلام میں دو سو طالب علموں اور طالبات کے ایک اجتماع میں تقریر کرتے ہوئے فرمایا۔ کہ پاکستان کے نوجوانوں کو رہنمائی کے لئے ذریں اصول سامنے رکھنے چاہئیں۔ یہاں عملی نیکی اور میسران جیادوں اصولوں کی تشریح کرتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ کہ آپ کو اس امر کا احساس کرنا چاہیئے کہ آپ کا نصب العین کیا ہے۔ یہی کافی ہے۔ اور اس کے بعد آپ کو اس نصب العین کے حصول کے لئے دو عملی تلاش کرنے کے لئے جستجو کرنی چاہیئے اپنے آپ کو مسلمان کہنا ہی کافی نہیں بلکہ ہمیں چاہیئے۔ کہ ہم اپنے آپ کو اسلام کے سانچہ میں ڈھالیں۔ اور سچے مسلمان بن جائیں اور ایمان تامہ حاصل ہونا چاہیئے۔ اور ہم جو بھی قدم اپنے نصب العین کے حصول کے لئے اٹھائیں وہ ایمان کے ماتحت ہو۔ اور اس کے لئے لازمی ہے۔ کہ جو روعمل ہم اختیار کریں۔ وہ ٹھیک اور موزوں ہو وقت ایک اہم شے ہے۔ اور ہمیں اس کا احساس بھی کرنا چاہیئے۔ بلکہ اس بات کو فراموش نہیں کرنا چاہیئے۔ ہمیں جو قدم اٹھانا ہو موقعہ محل کے مطابق اٹھانا چاہیئے۔ بے تحمل کئے بغیر اٹھانا غلطی کا موجب ہوگا۔ اور یہ غلطی ایک گناہ ہے۔ یہ ضروری نہیں کہ ہر ایک کا نصب العین صحیح ہو۔ انسان خطا کا پتلا ہے۔ اسلئے اگر کوئی ہمارے نصب العین

کے ایک اخباری اخبار میں شائع ہوا تھا (ڈ۔ پ)

## مسلم لیگ گرینڈ کمیٹی کا اجلاس

کراچی ۱۳ دسمبر۔ آل انڈیا مسلم لیگ کونسل کی مجلس عاملہ کا آج گورنر جنرل کی رہائش گاہ گورنمنٹ ہاؤس میں جلسہ ہوا۔ پاکستان بننے کے بعد یہ پہلا جلسہ ہے۔ مندرجہ ذیل ممبران نے اس میں شرکت کی:۔

سردار اورنگ زیب خان۔ قاضی عیسیٰ خان۔ نواب آف محمود۔ شیخ کرامت علی۔ مسٹر ایم۔ اے کھرو۔ مسٹر اسحاق سیٹھ۔ سردار عبدالرب نشتر۔ مسٹر آئی ای چندریگر خواجہ ناظم الدین۔ مسٹر لیاقت علی جنرل سیکرٹری چوہدری خلیق الزمان۔ سید عبدالرؤف۔ مسٹر عبدالمتین چوہدری ممبر مجلس عاملہ آل انڈیا مسلم لیگ آج آسام سے بذریعہ ہوائی جہاز یہاں پہنچے تا میٹنگ میں شامل ہو سکیں۔

مندرجہ ذیل ممبران جلسہ میں شرکت کے لئے آگئے ہیں۔ حاجی عبداللہ حاجی سیٹھ مسٹر محمد اسمٰعیل صدر بمبئی صوبہ مسلم لیگ۔ مسٹر حسین امام اور لطیف الرحمٰن ممبران مجلس عاملہ بہار سے یہاں پہنچ گئے۔ خان افتخار حسین ممدوٹ سردار شوکت حیات خان پنجاب سے یہاں پہنچ گئے ہیں۔ کل رات بمبئی سے حاجی حسن علی۔ ابراہیم صدر مسلم لیگ اور اے خان سیکرٹری آف مسلم لیگ پارٹی بمبئی اسمبلی اور مسٹر علی یہاں بذریعہ ہوائی جہاز پہنچ گئے ہیں مسلم لیگ مجلس عاملہ کے دو ممبران اسوقت سمندر پار ہیں۔ مسٹر اے۔ ایچ اصفہانی اور راجہ صاحب محمود آباد۔

خیال کیا جاتا ہے۔ کہ ۳۵۰ سے زائد ممبران کونسل کے اجلاس میں شریک ہوں گے۔

## پناہ گزینوں کی نقل و حرکت

لاہور ۱۳ دسمبر۔ مسلم پناہ گزین جو ۷۔ ۸۔ ۹ دسمبر پاکستان میں پیدل چل کر داخل ہوئے۔ ان کی تعداد دو ہزار۔ تین ہزار اور چھ ہزار ہے۔ اور ۱۵ دسمبر کو سیلنکی کی طرف سے ایک لاکھ پناہ گزین جو پاکستان میں آئے آئے۔ غیر مسلم پناہ گزین جو پاکستان سے ہندوستان میں ریل کے ذریعہ داخل ہوئے۔ ان کی تعداد ۳۵۰۰ ہے۔ جو لوگ موٹر کے ذریعے گئے ان کی تعداد ۵۰۰ ہوئی ہے۔

## گاڑی کا حادثہ!

راولپنڈی ۱۳ دسمبر ایک ریل گاڑی سے ایک لاری کا تصادم ہو گیا جس کے نتیجہ میں ایک آدمی قتل اور ۹ زخمی ہو گئے (ڈ۔ پ)

## جوناگڑھ میں قیام امن کی اپیل

لاہور ۱۳ دسمبر۔ حاجی صالح محمد اور علی محمد دو تیوں والے نجات نے سندھ و بلوچستان کے گورنر جنرل سے درخواست کی ہے۔ کہ ریاست جوناگڑھ میں امن قائم کر دیا جائے اور تجارت کی تمام سہولتیں مہیا کی جائیں۔ وہ تمام لوگ جو غیر قانونی طور پر گرفتار کئے گئے ہیں۔ آزاد کر دیئے جائیں۔ اور ایسے اقدام اٹھائے جائیں۔ کہ آئندہ فساد نہ ہو سکے۔ اور لوٹی ہوئی جائداد اور مال آن کے اصل مالکوں کو واپس دلایا جائے۔ مزید برآں تحقیقات میں تحقیق کے لئے ایک کمیشن مقرر کیا جائے۔ بیان کیا جاتا ہے۔ کہ سندھ و بلوچستان فوج کے پہنچنے سے پہلے ہندوؤں کے جتھوں نے بہت لوٹ مار کی۔ اور مسلمانوں کا خوب قتل عام کیا (ڈ۔ پ)

## پاکستان میں فرانسیسی سفیر

کراچی ۱۳ دسمبر۔ آج ایک سرکاری بیان میں فرانس نے پاکستان میں اپنے ہائی کمشنر کے تقرر کا اعلان کیا ہے۔ یہ کام موسیو لیون مارشل ہے جو اب فرانس کے دفتر خارجہ میں بہت عرصہ کام کرتے رہے ہیں (ڈ۔ پ)

## صدر انجمن حمایت اسلام کا بیان

لاہور ۱۳ دسمبر۔ میاں فضل الدین نور ایم اے صدر ایسوسی ایشن انجمن حمایت اسلام نے ایک پریس نوٹ میں جو ۱۳ دسمبر کے اخبار انجمن حمایت اسلام کے دفتر کے سامنے طلباء کے مظاہرے کی مذمت کی۔ اور اساتذہ کے حامد کردہ الزامات کی بھی تردید کی۔ (ڈ۔ پ)

---

قرآن مجید ہمارے پاس ہے ہمارا حکم ہے اس ضابطۂ حیات کے کے تمام اصولوں کو اپنائیں اور ہمارے کلچر کی بنیاد اس صحیفہ آسمانی کی ذریں اصولوں پر ہو۔ تو ہم اپنے معیار زندگی کو بلند کر سکیں گے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ صفحہ خویشتن اور فارغ البال افراد اپنی زندگی کو اس طرح ڈھال لیتے ہیں۔ تاکہ باقی زندگی آرام و آسائش سے گذارے لیکن یہ درست نہیں۔ کیونکہ اس طرح زندگی جو ایک بہترین سرمایہ ہے ضائع کر دی جاتی ہے۔ اور اس طرح یہ آزادی اور استقلال کا لفظ بے معنی خرچ ہوگا۔ اگر آپ قرآنی تعلیم کا مطالعہ کریں گے۔ تو آپ کو اس کی سچائی کا اعتراف ہو جائے گا۔ کہ قرآن مجید روحانی اور اخلاقی انقلاب کا علمبردار ہے۔ جو انسانیت کی فلاح و بہبود کے لئے از حد ضروری ہے۔

آپ نے مزید فرمایا کہ ہر ایک انسانی زندگی کا ایک نصب العین ہونا چاہیئے جو صدیوں تک قائم رہ سکے۔ انسان میں نیکی کی پابندی کی طاقت ہوتی ہے۔ دولت خود کوئی بری یا اچھی چیز نہیں اچھا یا برا وہ ہوتا ہے جو کہ اس کو استعمال

کلچر جو ہم جملہ وہ کہ ہو قرار رکھ سکے تھے۔ اور یہ کلچر ہی انسان کے وقار کا آئینہ دار ہے اس لئے ہمیں اب چاہیئے۔ کہ ہم اپنے کلچر کو مضبوط بنائیں۔ اور اپنے دعویٰ کو عملی تصویر بنائیں ہمیں چاہیئے۔ کہ پہلے اپنے کلچر کا مطالعہ کریں۔ اور پھر اس کی ترقی کی طرف توجہ دیں۔ کوئی زندگی اس وقت تک کامیاب نہیں کہلا سکتی۔ جب تک اس سے اس کا انسان کی زندگی کا معیار بلند نہ ہو۔ اگر اس شخص کا معیار زندگی پست ہوگا۔ تو یا نسلی اس کا لازمی نتیجہ ہوگی۔ ہماری زندگی کا معیار کو بلند کرنے کے لئے کونسی شے ہمارے پاس ہے؟ اس کا جواب دیتے ہوئے آپ نے فرمایا۔ (باقی)

Digitized by Khilafat Library, Rabwah

# "یہ جنگ کشمیر کا ہی نتیجہ ہے کہ ہمارے دشمن اب مصالحانہ گفت و شنید کی باتیں کرنے پر آمادہ ہو گئے ہیں"!

## "سرکاری ملازمین پبلک کے خادم ہیں"

پشاور ۱۳ دسمبر۔ وزیر اعظم سرحد خان عبدالقیوم خان نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ سرکاری ملازمین کا فرض ہے۔ کہ وہ اپنے آپ کو عوام کا خادم ثابت کریں۔ خان صاحب نے ابھی ضلع مردان کا تین روزہ دورہ کیا ہے۔ آپ نے لوگوں کو تلقین کی ہے۔ کہ وہ کشمیر پاکستان میں پورا پورا تعاون کریں۔ اور اس کو دنیا میں بہترین ملک بنا دیں آپ نے کہا۔ کہ یہ مقصد جب ہی پورا ہو سکتا ہے جب لوگ حکومت کے ساتھ پوری وفاداری رکھیں۔ اور اس کے ساتھ عملی تعاون کریں۔ ملازمین کو مخاطب کرتے ہوئے آپ نے کہا۔ آپ کی ذمہ داری دوہری ہے۔ اور یہ آپ کا فرض ہے کہ پبلک کو خوش رکھیں کیونکہ اصل طاقت اور حکومت پبلک کی ہے۔ آپ نے مردان ضلع کے گاؤں گاؤں کا دورہ کیا ہے۔ اور کل آپ بذریعہ ہوائی جہاز کراچی روانہ ہو گئے۔ (ر۔ پ)

## صدر آزاد کشمیر حکومت کا شکریہ

راولپنڈی ۱۳ دسمبر۔ سردار محمد ابراہیم صدر آزاد کشمیر حکومت نے آج ایک بیان میں ان احباب کا جنہوں نے کشمیر کی آزادی کی خاطر آزاد حکومت کی مالی اعانت کی شکریہ ادا کیا۔ آپ نے کہا۔ کہ کشمیر کی حکومت اور عوام ان احباب کا جو ہماری آزادی کی تحریک جاری رکھنے کے لئے ہماری مدد کر رہے ہیں شکریہ ادا کرتے ہیں میں انفرادی طور پر احباب کا شکریہ ادا کرنے سے قاصر ہوں۔ لہذا اس ذریعہ سے ان کا میرے دلی جذبات کا آئینہ دار سمجھا جائے۔ (ر۔ پ)

## لاہور سے اشیاء کی برآمد ممنوع ہو گئی

لاہور ۱۳ دسمبر۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ لاہور نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے ضلع لاہور کی حدود سے ہر قسم کی اشیاء کی دوسرے مقامات کے لئے برآمد ممنوع قرار دے دی ہے البتہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سے پرمٹ حاصل کرنے کے بعد برآمد کی جا سکتی ہے۔ (ر۔ پ)

## اغوا شدہ عورتوں کی واپسی

لاہور ۱۳ دسمبر۔ مسلمان اغوا شدہ عورتوں کی واپسی کے لئے مشرقی پنجاب کی پولیس نہایت سرگرمی سے کام کر رہی ہے چنانچہ ۷ دسمبر کو ۱۳ عورتیں مع ۵ بچوں کے فوجی پہرہ میں واہگہ کے مقام پر پاکستان پہنچ گئیں۔ (ر۔ پ)

## "صوبہ سرحد کی موجودہ وزارت کو الٹنے کیلئے گذشتہ ستمبر میں ایک منظم سازش کی گئی تھی"

### وزیر اعظم سرحد خان عبدالقیوم خان کی تقریر

صوابی ۱۳ دسمبر۔ صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبدالقیوم خان نے صوابی ضلع مردان میں تقریر کرتے ہوئے بتایا۔ کہ سرحد کی موجودہ لیگی وزارت کو ختم کرنے کے لئے گذشتہ ستمبر میں ایک خطرناک اور منظم سازش کی گئی تھی۔ جو کامیاب نہ ہو سکی۔

آپ نے ایک جلسہ عام میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ قیام پاکستان کے بعد جب سرحد میں ڈاکٹر خان صاحب کی کانگرسی وزارت کی جگہ مسلم لیگ کی وزارت قائم ہوئی۔ تو ماہ ستمبر میں اس وزارت کو ختم کرنے کے لئے وسیع پیمانے پر ایک منظم سازش کی گئی۔ ڈاکٹر خان صاحب اور ان کے رفقاء نے سازشیوں کے لئے کو لہ بار دود غیرہ مہیا کیا۔ اس سلسلہ میں روپیہ کسی اور جگہ سے آتا تھا۔ فقیر آف ایپی کی نیت بھی درست نہ تھی۔ وہ بھی در پردہ سازباز کر رہے تھے۔ غرض اپنی طرف سے سازش کو کامیاب بنانے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھی گئی۔ لیکن چونکہ صوبہ سرحد کے عوام مسلم لیگ کی وزارت کے ساتھ تھے اور حکومت کو بروقت سازش کا علم ہو گیا۔ اس لئے سازش کامیاب نہ ہو سکی۔ اور صوبہ امن قسم کے خطرات سے محفوظ رہا۔ خان عبدالقیوم خان نے کشمیر کی جنگ آزادی کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ جنگ میں آزاد فوج کی فتح یابی کی وجہ سے کئی ایک خونگوار سیاسی تبدیلیاں عمل میں آئی ہیں۔ مثلاً اسی جنگ سے قبل ہمارے دشمن پاکستان پر چڑھائی کرنے کے خواب دیکھ رہے تھے لیکن اب وہ بڑے امن اور مصالحانہ گفت و شنید کی باتیں کرنے لگ پڑے ہیں۔ کشمیر میں مسلمانوں کو تہ و بالا کر کے ہندوؤں کو آباد کرنے کی جو کوشش جناح اور کشمیر کی طرف سے ہو رہی تھی وہ بھی اس جنگ کی بدولت ناکام ہو گئی ہے۔ اس کے علاوہ افغانستان کی پالیسی میں بھی اب خونگوار تبدیلی واقع ہو گئی ہے آپ نے اس امر پر اطمینان کا اظہار کیا۔ کہ کشمیر کی جدوجہد آزادی میں افغانی مسلمان بھی اپنے بھائیوں کے دوش بدوش حصہ لے رہے ہیں:۔

## افغانستان کے سفیر کی وزیر اعظم پاکستان سے ملاقات!

کراچی ۱۳ دسمبر۔ سفیر ایکسیلینسی سردار نجیب اللہ خان سفیر افغانستان دشاہ افغانستان کے خاص نمائندے نے آج سٹر لیاقت علی خان وزیر خارجہ سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ (ر۔ پ)

## مغربی پنجاب میں پناہ گزینوں کی تعداد

کراچی ۱۳ دسمبر۔ مسٹر مظفر علی خان وزیر امور دہاجرین نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا۔ کہ ۶ دسمبر تک ۷ لاکھ پناہ گزین مغربی پنجاب کے کیمپوں میں پڑے تھے۔ تعداد ۷۲۱۴۱۱ پناہ گزین بھارت سے ۲۴۸۸۲ پیشیں اور نیپال کی وجہ سے فوت ہو گئے۔ یعنی لاکھ پناہ گزین شہری علاقوں میں آباد کئے جا چکے ہیں۔ اور ۲۹ لاکھ پناہ گزین ۳۹۶ خالی شدہ دیہات میں بسائے جا چکے ہیں۔ غیر مسلم ۱۳۷۱ فیکٹریاں چھوڑ گئے تھے۔ جن میں سے ۸۰ فیکٹریاں اس وقت تک دی جا چکی ہیں۔ مغربی پنجاب میں آنے والے مسلم پناہ گزینوں کی تعداد کا اندازہ ۴۹۸۲۵۷ تھا۔ اور یہاں سے جانے والے غیر مسلموں کی تعداد ۱۴۰۴۶۰ ہے جو یا جانیوالے کی نسبت قریباً ساڑھے لاکھ آدمی زیادہ مغربی پنجاب میں پناہ گزین ہیں۔ اعداد و شمار کے بعد مسٹر مظفر علی خان نے بتایا کہ میں نے غیر مسلموں کو سنبھالنے کی بہت کوشش کی مگر مجھے بعض وجوہ کی بنا پر ناکامی رہی۔

اول: حکومت ہندوستان کے ہوائی جہاز اور ریل گاڑیاں ان لوگوں کو پاکستان سے نکل جانے پر آمادہ کرتے تھے۔ دوسرے ہندوستانی پریس اور ریڈیو نے میری ان کوششوں کو نہ سراہا۔ بلکہ وزارت کی تبدیلی پر لائیزن آفیسر نے غیر مسلموں کو نکل جانے پر آمادہ کیا۔ مجھے اپنے مقصد میں کامیابی نہ ہوئی۔ لیکن اس کا یہ نتیجہ ضرور نکلا۔ کہ غیر مسلم نہایت اطمینان اور محفوظ طریق سے یہاں سے نکل گئے۔ آپ نے بتایا کہ اب صرف پندرہ بیس ہزار کے درمیان غیر مسلم یہاں کے کیمپوں میں رہ گئے ہیں۔ وہ جلد چلے جائیں گے۔ (ر۔ پ)

## صدر آزاد کشمیر کی تقریر

لاہور ۱۳ دسمبر۔ آزاد کشمیر کے صدر کے طور پر محمد ابراہیم نے حکومت سے کے وزیر عامہ کی معیت میں ضلع میرپور کا دورہ کیا۔ اور وہاں کے مختلف اہم جگہوں کو دیکھا۔ اور آپ کا نہایت گرمجوشی سے استقبال کرتے تھے۔ میرپور میں آپ نے غیر مسلموں کے کیمپ کا معائنہ کیا۔ اور ان کو تسلی دلایا۔ کہ حکومت کو آپ کے خلاف کسی قسم کا کینہ نہیں۔ اور جیسا کہ ان کے آرام دہ انتظامات سے ظاہر ہے۔ آپ نے ان کو مخاطب کرتے ہوئے کہا۔ کہ میں آپ کو یقین دلاتا ہوں۔ کہ آزاد کشمیر میں مسلمانوں کے ساتھ ساتھ آپ بھی اسی طرح آزادی میں شریک ہوں گے۔ اس ہمدردانہ سلوک پر آپ کا شکریہ ادا کیا گیا اور انہوں نے درخواست کی۔ کہ راشن کی مقدار میں اضافہ کر دیا جائے۔ چنانچہ اسی وقت آپ نے ۲ من آٹے کی زیادتی کر دی۔ (ر۔ پ)

## پناہ گزین عورتوں کیلئے ذریعہ معاش

لاہور ۱۳ دسمبر۔ بھاولپور ریاست میں اوسط درجہ کی لیبیا پناہ گزین عورتوں کی رہائش کا انتظام کیا جائے گا۔ جن کے ساتھ کوئی مرد نہ ہو وہاں سینے پرونے کاڑھنے اور بننے کی مشینیں ہوں گی۔ اور وہ مستورات مختلف اقسام کی اور صوتی اشیاء تیار کریں گی۔ جنہیں محکمہ خرید کرے گی۔ تاکہ عورتوں کی مدد ہوتی رہے۔ (ر۔ پ)

## ۵ ہزار روپیہ جرمانہ کی وصولی

لاہور ۱۳ دسمبر۔ آج کرفیو کے وقت ۹ سپرنٹنڈنٹ پولیس اور ڈپٹی کمشنر کے بہت سے پارٹیوں نے رام گلی کے باشندوں سے ۵ ہزار روپیہ جرمانہ وصولی کیا۔ جو بابا فقیر سنگھ مقدمہ کے قتل کے الزام میں ان پر عائد کیا گیا تھا۔ بابا فقیر سنگھ لاہور سے اپنا سامان لینے کے لئے آیا تھا۔ کسی نے گولی سے ہلاک کر دیا پولیس نے مزعومہ قاتل کو بھی گرفتار کر لیا ہے (ر۔ پ)

## گندم اور چاول کا راشن!

لاہور ۱۳ دسمبر۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ ۱۴ دسمبر سے تو رکے کے راشن میں آدھی گندم اور آدھے چاول ملا کریں گے!

Digitized by Khilafat Library Rabwah